سوال

(314)تاش کے پتوں کے ساتھ کھیلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم بہت سرمایہ دار لوگوں کے ساتھ اکثر تاش کھیلتے رہتے ہیں اور وہ ہم میں سے کامیاب ہونے والے کو دو سو ریال انعام دیتے ہیں تو کیا یہ حرام ہے اور کیا یہ جوا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مذکورہ طریقے سے یہ کھیل حرام اور جوا ہے اور جوا میسر ہی ہے جو حسب ذیل ارشاد باری تعالی میں مذکور ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۹۰ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ (المائدہ ۵/۹۰۔ ۹۱)

''اے ایمان والو! شراب، جوا، بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنے تاکہ نجات پاو۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے تو تمہیں (ان کاموں سے) باز رہنا چاہئے۔''

لہذا ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالی سے ڈرے، اس کھیل کو اور جوئے کی دیگر تمام اقسام کو ترک کردے تاکہ وہ فوز وفلاح اور حسن انجام سے ہمکنار ہو اور مذکورہ آیت میں بیان کردہ جوئے کے نقصانات سے بچ سکے۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 404